مطبوعات

عنوانِ کتاب : حدود اللہ
مؤلف وناشر : شہزاد احمد
صفحات : ۲۴۴، پیپر بیک کور
غالباً ہدیہ بلا قیمت ہے
ملنے کا پتہ : شہزاد احمد
عالمگیر پیکیجز ۳/D کمرشل ایریا
تاج منشن ۔ ناظم آباد ۲ کراچی

راقم ایک پُر خلوص صاحبِ عزم دوست کی اس کوشش کا خیر مقدم کرتا ہے ۔ جب سے یہاں احیائے اسلام کے چرچے شروع ہوئے ہیں ۔ تحریر کا ذوق رکھنے والے محبانِ نظامِ حق نے اسلامی قانون اور معیشت وغیرہ سے متعلق متعدد کتابیں، پمفلٹ، مقالات اور مضامین لکھے ہیں ۔ یہ کتاب بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے ۔ اس میں بڑی خوبی سے عقائد، اخلاقیات اور قانونی احکام کو جمع کر دیا گیا ہے مگر "حدود اللہ" کے عنوان سے موجودہ ماحول کی ضروریات کے سلسلے میں جو تصور ذہن میں بنتا ہے ۔ اس کے تقاضے معیاری طور پر پورے نہیں ہوتے ۔ یہ تسلیم کہ دعوتی اور سماجی زندگی میں مصروف مؤلف کی یہ مجبوری بھی ہے کہ ہمارے یہاں اسلامی نظام سے متعلق اہم مباحث پر ٹھوس تحقیقی کام کا سلسلہ رُکا ہوا ہے ۔ بالعموم ایک ہی قسم کا معلوماتی مواد ترتیب کے مختلف پیرایوں میں سامنے آ رہا ہے ۔ اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ معاشرے میں ٹھوس تحقیقی کتابوں کی مانگ کم ہے اور مطالعہ کرنے والوں کا جو تھوڑا سا حلقہ پایا جاتا ہے اس کی اکثریت بھی مبادیاتی معلومات کی محتاج ہے ۔ اور اگر یہ معلومات بھی عوام تک کسی طرح پہنچ جائیں تو بڑی بات ہے ۔

بہر حال پاکستان میں، اور دوسرے اسلامی ممالک میں، جہاں جہاں تحریک اسلامی نظامِ وقت کا رُخ بدلنے میں مؤثر ہو رہی ہے، اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ موجودہ مسائل اور ان کے ناقابلِ اطمینان حل پیش کرنے والے نظریات اور فکری نظاموں کو سامنے لے کر اسلامی حکمت کو تحقیقی سطح پر اجاگر کیا جائے ۔ اسی کے ساتھ عوام میں اسلامی حقائق کو پھیلانے کے لیے سادہ قسم کا لٹریچر بھی تیار ہو کر پھیلنا چاہیے ۔ اس دوسری ضرورت کو شہزاد احمد صاحب (باقی بر صفحہ ۴۸)

ہیں کہ مولانا کی میزبانی، ہم سفری یا جیل میں اُن کی رفاقت، یا اُن کے علاج معالجے یا کسی ہسپتال میں اُن کی تیمارداری، یا جلسوں اور علماء یا سیاسی لیڈروں کی مشترک مجالس میں اُن کی شرکت کی صورتوں میں پیش آئے تھے۔

ہماری دِلی تمنا ہے کہ:-

سید مودودی رحمۃ اللہ علیہ اپنا رسالہ جس کو ۱۹۳۲ء میں انہوں نے احیائے اسلام کی تحریک برپا کرنے کا ذریعہ بنایا، جس رسالے نے ہزاروں زندگیوں کے نقشے بدل دیے اور جس کے ساتھ آخر دم تک اُن کا تعلق کسی نہ کسی شکل میں قائم رہا، سید مودودی مغفور کا سب سے بڑھ کر اس پر یہ حق آتا ہے کہ وہ مغفور کا شایانِ شان یادگاری نمبر پیش کرے۔

اِدارہ کے تمام کارکنان یہ کام بہ نیت ثواب کریں گے، اور جو کوئی جس درجے میں بھی اپنا حصہ اس میں ادا کرے گا، عند اللہ اجر حاصل کرے گا۔

(ادارہ ترجمان القرآن)

(بقیہ مطبوعات) کی کتاب "حدود اللہ" بخوبی پورا کرتی ہے۔

ایک پہلو خاص طور پر توجہ دلانے کا ہے۔ وہ یہ کہ اسلامیات کے متعلق معلوماتی مواد کو تعلیم یافتہ عوام کے لیے مؤثر بنانا ضروری ہے، اور مؤثر بنانے کے لیے یہ کافی نہیں کہ قرآن و حدیث کے منتخب اقتباسات جمع کر دیے جائیں بلکہ اُن میں حسنِ ترتیب کا ہونا ضروری ہے، پھر حسنِ ترتیب ہی کا تقاضا ہے کہ بحثوں کے طول و قصر کو بھی اثر انگیزی کے پیمانے کے تابع رکھا جائے۔

نیز زبان، بیان، عنوان بندی وغیرہ سارے ہی پہلوؤں میں ایسی کاوش ہونی چاہیے۔ یہ نہ ہو تو تالیفات ایک ہی طرح کی باتوں کی تکرار کی آئینہ دار بن جاتی ہیں۔

ہم شہزاد احمد کے قلم سے دوسرے نقشِ بہتر کی امید رکھتے ہیں۔